نعتِ پیمبر ﷺ

(حروفیہ)

اللہ کے محبوب پیمبر صلی اللہ علیہ وسلم
بعدِ خدا ہیں سب سے برتر صلی اللہ علیہ وسلم

پیڑ سلامی دینے آئے، ہرنی لے کے اجازت جائے
تارے مانگیں صدقہ آ کر صلی اللہ علیہ وسلم

ٹوٹ کے بکھری کالی رینا، گونجا: طَلَعَ البدرُ علینا
ثور سے طیبہ پہنچے جو سرور صلی اللہ علیہ وسلم

جاری لب پہ درود رکھو تم، صلّو علیہ حیثُما کُنتم
چمکا یہ ارشادِ موقر صلی اللہ علیہ وسلم

حسرت دل کی مٹانے والے، وہ قرآن سنانے والے
خُلد کے رونق، خلق کے سرور صلی اللہ علیہ وسلم

دہر میں ذاتِ محمدؐ چمکی، مہرِ نبوت ایسی دمکی
ذرّہ ذرّہ ان کا ثنا گر صلی اللہ علیہ وسلم

رحمت و رافت انکی ادائیں، سانسیں ہیں مقبول دعائیں
زہد و تقویٰ خون کے اندر صلی اللہ علیہ وسلم

سرِّ ازل نے حسن بکھیرا، سجرے نور سے ہوا سویرا
شامِ ابد ہے ان سے منور صلی اللہ علیہ وسلم

صبح ہیں آقاؐ، شام ہیں آقا، خیر ہیں، خیرِ انام ہیں آقا
ضامنِ بخشش، شافعِ محشر صلی اللہ علیہ وسلم

طے ہوئے پل میں فاصلے ایسے، رہ گیا سارا وقت ہی جیسے
ظرفِ شبِ اسرا میں سمٹ کر صلی اللہ علیہ وسلم

عمرِ عزیز کا لمحہ لمحہ، ذکر و فکرِ خدا میں گزرا
غیب و شہود کی راہ کے رہبر صلی اللہ علیہ وسلم

فضل کا وہ شہکار ہیں آقا، نیند میں بھی بیدار ہیں آقا
قاریٔ قرآں، خُلق کے پیکر صلی اللہ علیہ وسلم

کوئی نہیں ہے آپ کا ثانی، آپ ہیں شہکارِ ربّانی
گردِ رہِ سرکار اُفق پر صلی اللہ علیہ وسلم

لوح و قلم بھی، دونوں حرم بھی، ان کے لیے ہیں جاہ و حشم بھی
مالکِ کُل، مختار و سرور صلی اللہ علیہ وسلم

نورِ الم نشرحؔ کی شعاعیں، آلِؓ محمدؐ، ان کی وفائیں
والہ شاں اصحابِؓ پیمبر صلی اللہ علیہ وسلم

ہونٹ ان کے فرمان خدا کا، اِن ھُوا اِلّا وَحی یُوحی
یعنی حق، حق کا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم

☆

سیّد حامدؔ یزدانی

۱۰۔ ربیع النبی ۱۴۳۵ھ

(ٹورانٹو۔ کینیڈا)